شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

20فروری2026ء

پریس ریلیز

حکومتِ پاکستان فی الفور 'غزہ بورڈ آف پیس' کی رکنیت سے دستبرداری کا اعلان کرے۔

اگر پاکستان نے نام نہاد 'بین الاقوامی امن فورس' برائے غزہ کے لیے فوجی دستے فراہم کیے تو یہ ملکی سلامتی کے لیے انتہائی تشویش ناک بلکہ خطرناک ہوگا۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): حکومتِ پاکستان فی الفور 'غزہ بورڈ آف پیس' کی رکنیت سے دستبرداری کا اعلان کرے۔ اگر پاکستان کا نام نہاد 'بین الاقوامی امن فورس' برائے غزہ کے لیے فوجی دستے فراہم کیے تو یہ ملکی سلامتی کے لیے انتہائی تشویش ناک بلکہ خطرناک ہوگا۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ واشنگٹن میں ہونے والے 'غزہ بورڈ آف پیس' کے پہلے اجلاس میں پاکستان کے وزیرِاعظم شہباز شریف کی شرکت پر تبصرہ کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ وزیرِاعظم صاحب نے حسبِ معمول ٹرمپ کی تعریفوں کے پُل باندھے اور اُسے ایک نجات دہندہ قرار دیا۔ دوسری طرف ٹرمپ نے بھی وزیرِاعظم پاکستان کو گلے لگایا اور فیلڈ مارشل کی خوب ستائش کی۔ ٹرمپ نے اجلاس میں شریک مسلم ممالک سے غزہ میں 'امن کے قیام' کے نام پر 7 ارب ڈالر کے وعدے لیے اور کم و بیش 20 ہزار فوجیوں پر مشتمل 'بین الاقوامی امن فورس' کے قیام کا اعلان کیا، جو رفح میں تعینات کی جائے گی۔ ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ امریکہ خود اسرائیلی مفادات کے تحفظ کے اِس منصوبے کے لیے ابتدائی طور پر 10 ارب ڈالر دے گا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ پاکستان کے محکمہ خارجہ کے ترجمان کے مطابق پاکستان اِس بین الاقوامی فورس کا حصّہ بن کر فوجی دستے بھی بھیجنے پر غور کر سکتا ہے، لیکن مجاہدین کو غیر مسلح کرنے کی کسی مہم میں حصّہ نہیں لے گا، جو انتہائی مضحکہ خیز بیان ہے۔ اگر پاکستان اِس فورس کا حصّہ بنتا ہے تو یہ ملکی سلامتی کے لیے انتہائی خطرناک ہوگا کیونکہ اسرائیل، امریکہ اور بھارت تینوں پاکستان کے ایٹمی اور میزائل پروگرامز کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اصل سوال یہ ہے کہ نیتن یاہو اور ٹرمپ کے قائم کردہ 'غزہ بورڈ آف پیس' کا حصّہ بن کر اور اِس کے اجلاسوں میں شرکت کر کے پاکستان سمیت دیگر مسلم ممالک غزہ کے مسلمانوں کی کیا عملی مدد کریں گے؟ کیا فوج بھیج کر بیت المقدس، مسجدِ اقصیٰ اور فلسطین کی حفاظت کر سکیں گے؟ کیا اسرائیل کے غزہ اور فلسطین کے دیگر علاقوں پر ناجائز قبضہ کو ختم کروالیں گے اور وہاں کے مظلوم مسلمانوں پر جاری اسرائیلی مظالم کا منہ توڑ جواب دیں گے؟ یا گریٹر اسرائیل کے قیام سمیت صہیونیوں کے ابلیسی منصوبوں کی تکمیل کے لیے محض مہرے بن جائیں گے؟ کیا پاکستان کی اسرائیل کو کبھی تسلیم نہ کرنے کی ناقابلِ ترمیم پالیسی جو بانیانِ پاکستان نے کم و بیش پون صدی قبل طے کر دی تھی وہی اِس معاملے میں پاکستان کی ریڈ لائن نہیں ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ سوالات کڑوے تو ہیں مگر ان کا جواب کون دے گا؟ امیر تنظیم نے کہا کہ نیتن یاہو ٹرمپ کو مسلسل ایران پر حملے کے لیے دھکیل رہا ہے اور بین الاقوامی میڈیا کے مطابق ٹرمپ حکومت جلد ایران پر حملہ کر دے گی۔ اگر ایسا ہوا تو اسرائیل کے علاوہ فائدہ کسی کا نہ ہوگا۔ جنگ صرف ایران تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اِس بات کا قوی امکان ہے کہ پورے خطے بلکہ اِس سے آگے تک پھیل جائے۔ لہٰذا مسلم ممالک کے لیے عافیت اِسی میں ہے کہ آپس کے اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر اپنی صفوں میں اتفاق اور اتحاد پیدا کریں اور اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کے جھنڈے تلے اکٹھے ہوں۔ ابلیسی قوتیں مسلم ممالک کو نقصان پہنچانا چاہتی ہیں اور اُن کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملانے کا واحد طریقہ یہی ہے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: February 20th, 2026

The Government of Pakistan must immediately announce withdrawal from the "Gaza Board of Peace."

If Pakistan provides military contingents for the so-called "International Peace Force" for Gaza, it will be deeply alarming – indeed dangerous – for national security.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. Commenting on the participation of Prime Minister Shehbaz Sharif in the first meeting of the "Gaza Board of Peace" held in Washington, he said the Prime Minister, as usual, sang praises of Trump and portrayed him as a savior, while Trump warmly embraced the Prime Minister of Pakistan and lavishly praised the Field Marshal. Trump secured pledges worth seven billion dollars from participating Muslim countries in the name of establishing "peace" in Gaza and announced the formation of an approximately 20,000-strong "International Peace Force" to be deployed in Rafah, further declaring that the United States itself would initially provide ten billion dollars for this project aimed at protecting Israeli interests. He said that according to the spokesperson of Pakistan's Foreign Office, Pakistan may even consider sending troops as part of this force but would not participate in any campaign to disarm the Mujahideen – a statement he termed extremely absurd. If Pakistan becomes part of this force, it will be extremely dangerous for national security because Israel, America and India all seek to inflict irreversible damage on Pakistan's nuclear and missile programs. He asked what practical help Pakistan and other Muslim countries will provide to the Muslims of Gaza by joining Netanyahu and Trump's "Gaza Board of Peace" and attending its meetings – will they protect Jerusalem, Masjid al-Aqsa and Palestine by sending troops, will they end Israel's illegal occupation of Gaza and other Palestinian territories and deliver a befitting response to Israeli atrocities, or will they become nothing more than pawns in completing the satanic project of Greater Israel? Is Pakistan's immutable policy – established by the founders of Pakistan nearly three-quarters of a century ago – of never recognizing Israel not a red line in this matter? He remarked that the questions may be bitter, but who will answer them? He further warned that Netanyahu is continuously pushing Trump toward attacking Iran and according to international media the Trump administration may soon launch such an attack; if this happens it will benefit none except Israel, the war will not remain limited to Iran and may spread across the entire region and beyond. Therefore, the only safety for Muslim countries lies in setting aside differences, establishing unity in their ranks and gathering under the banner of Islam's system of collective justice, as satanic forces seek to harm Muslim states and the only way to crush their malicious objectives is unity.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat